احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

بدھ 3 ستمبر 2014ء 7 ذیقعد 1435 ہجری 3 تبوک 1393 ہش جلد 64-99 نمبر 200

خدا کے نام پر امن

مشہور عیسائی مؤرخ Reginald Bosworth Smith لکھتا ہے کہ:۔

’’مذہب اور حکومت کے رہنما اور گورنر کی حیثیت سے پوپ اور قیصر کی دو شخصیتیں حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے ایک وجود میں جمع تھیں۔ آپ پوپ تھے مگر پوپ کی طرح ظاہر داریوں سے پاک۔ آپ قیصر تھے مگر قیصر کے جاہ وحشمت سے بے نیاز۔ اگر دنیا میں کسی شخص کو یہ کہنے کا حق حاصل ہے کہ اُس نے باقاعدہ فوج کے بغیر، محل شاہی کے بغیر اور لگان کی وصولی کے بغیر صرف خدا کے نام پر دنیا میں امن اور انتظام قائم رکھا تو وہ صرف حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ہیں۔ آپ کو اس ساز وسامان کے بغیر ہی سب طاقتیں حاصل تھیں‘‘۔

(Muhammed and Muhammedanism by R. Bosworth Smith, Smith Elder and Co. 1876, page 127)

آنحضرت ﷺ حسن واحسان، شفقت ومحبت اور ہمدردی مخلوق کے جذبہ سے سرشار تھے

محمد رسول اللہ کا اسوہ ہی حقیقی امن کا ضامن ہے

روئے زمین پر رسول اکرم ﷺ سے پہلے نہ کوئی رحمۃ للعالمین ہوا اور نہ بعد میں ہوگا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا 48ویں جلسہ سالانہ برطانیہ سے افتتاحی خطاب فرمودہ 29/اگست 2014ء بمقام حدیقۃ المہدی آلٹن کا خلاصہ

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ برطانیہ کے 48ویں جلسہ سالانہ کی افتتاحی تقریب مورخہ 29/اگست 2014ء کو حدیقۃ المہدی آلٹن لندن میں منعقد ہوئی۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز پاکستانی وقت کے مطابق رات ساڑھے آٹھ بجے جلسہ گاہ تشریف لائے۔ حضور انور نے لوائے احمدیت لہرایا اور محترم رفیق احمد حیات صاحب امیر برطانیہ نے برطانیہ کا پرچم لہرایا اور حضور انور نے دعا کروائی۔ ازاں بعد حضور انور مردانہ جلسہ گاہ کے سٹیج پر رونق افروز ہوئے۔ یوکے کے ایک ممبر آف پارلیمنٹ نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

افتتاحی تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو محترم عبدالمومن طاہر صاحب مربی سلسلہ نے سورۃ ال عمران کی 135 تا 137 آیات کی تلاوت کی اور بعد میں اردو ترجمہ بھی پیش کیا۔ حضرت مسیح موعود کا فارسی منظوم کلام مکرم سید عاشق حسین صاحب نے مع اردو ترجمہ پیش کیا۔ عربی دوست مکرم راشد خطاب صاحب نے حضرت مسیح موعود کا عربی منظوم کلام پیش کیا جس کا اردو ترجمہ مکرم محمد ندیم طاہر صاحب نے پیش کیا۔ حضرت مسیح موعود کا اردو نعتیہ کلام مکرم عصمت اللہ صاحب نے پیش کیا۔

حضور انور کا یہ خطاب اور افتتاحی تقریب ایم ٹی اے انٹرنیشنل نے براہ راست نشر کی۔ خطاب کا مختلف زبانوں میں براہ راست ترجمہ بھی نشر کیا گیا اور دنیا کے 204 ممالک کے احمدیوں نے اس جلسہ کی برکات اور خلیفۃ المسیح کے روحانی مائدہ سے استفادہ کیا۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے پاکستانی وقت کے مطابق نو بجکر بیس منٹ پر اپنے افتتاحی خطاب کا آغاز فرمایا۔ آپ نے قرآن کریم سے سورۃ توبہ آیت 128 سورۃ شعراء آیت 4 اور سورۃ انبیاء آیت 121 کی تلاوت فرمائی اور ان آیات کا اردو ترجمہ پیش فرمایا۔ آپ نے خطاب میں اپنے آقا ومولیٰ سیدنا حضرت محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ، سرور کونین، خاتم النبیّین ﷺ کے اعلیٰ مقام، عظمت شان، ہمدردی مخلوق اور بنی نوع انسان سے محبت، رأفت اور شفقت سے معمور سیرت کا اثر انگیز اور پُر معارف بیان فرمایا۔

حضور انور نے فرمایا آنحضرت ﷺ کا رتبہ تمام انبیاء سے بڑھ کر ہے۔ آپؐ مجسم رحمت تھے۔ آپ کی برکتوں اور ہمدردیوں کا فیضان سب سے بڑھ کر تھا جو کہ اب بھی جاری ہے اور ہمیشہ جاری رہے گا۔ لیکن تمام انبیاء میں واحد آپؐ کی ذات ہے جو مسلسل مخالفین اور دشمنان دین متین کے اوچھے ہتھکنڈوں کو برداشت کرتی ہے۔ آپؐ کی زندگی میں بھی جھوٹے، بے بنیاد اور غلط الزامات لگائے گئے اور آج تک مخالفت ودشمنی کے بازار گرم کئے جاتے ہیں۔ گزشتہ 15 صدیوں سے آپؐ کی ذات پر گند اچھالا جاتا ہے اور آپؐ کے ماننے والوں پر ظلم وزیادتی کی جاتی ہے اور اپنے زعم میں ان کے حقوق ضبط کئے جاتے ہیں کہ اس طرح آپؐ کا نام مٹا دیا جائے لیکن ہمیشہ ناکام رہے، ناکام ہیں اور ناکام ہوتے رہیں گے۔

حضور انور نے فرمایا کہ دنیا کے تمام انبیاء کی شریعتیں اور تعلیمات ختم ہوگئیں۔ لیکن آنحضرت ﷺ کا لایا ہوا دین اور تعلیم آج بھی زندہ ہے اور ترقی کر رہی ہے۔ کسی نبی کی کتاب اصلی حالت میں نہیں لیکن قرآن کریم 15 سو سال بعد اپنی اسی اصلی حالت میں ہے۔ جس حالت میں آنحضرت ﷺ پر نازل ہوا تھا۔ کیونکہ آپؐ زندہ نبی ہیں اور قیامت تک زندہ رہیں گے۔ گو آپؐ کے ماننے والوں میں کمزوریوں اور خرابیوں کے پیدا ہونے کی پیشگوئی ہے لیکن آپؐ کا فیض رحمت قیامت تک جاری رہے گا۔

حضور انور نے فرمایا کہ آنحضرت ﷺ کے عاشق صادق اور غلام صادق حضرت مسیح موعود نے اس زمانے میں آپؐ کا حقیقی حسن پیش فرمایا اور آپؐ پر حملہ آور ہونے والوں کے سامنے دلائل وبراہین کی ایسی چٹانیں کھڑی کر دیں کہ دشمن ناکام ونامراد ہوگئے۔ ہم 125 سال سے اس بات پر گواہ ہیں اور ہم نے یہ نظارہ دیکھا کہ حضرت مسیح موعود کے مضبوط دلائل کے سامنے ہر حملہ آور میدان چھوڑ کر بھاگ گیا۔ آج بھی جماعت احمدیہ ہی ان مخالفین کے منہ بند کر رہی ہے۔ بعض خود غرض، نفس پرست اپنے ذاتی اور عارضی مفادات کے لئے مخالفین کے ساتھ مل جاتے ہیں اور ان کے پیچھے چلتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا آج جماعت احمدیہ آنحضرت ﷺ کی حقیقی تعلیم اور اسوہ حسنہ پر چلتے ہوئے سچے عابد پیدا کر رہی ہے اور ہمدردی مخلوق اور خدمت خلق کر رہی ہے اور یہ رحمانیت کے صفت کے تحت کسی خاص طبقہ سے وابستہ نہیں بلکہ ہر ایک سے ہمدردی اور خدمت کے جذبہ سے ملتی ہے اور اس ذریعہ سے آنحضرت ﷺ اور دین حق پر تشددو

باقی صفحہ 7 پر

داخلہ ایم اے ایم ایس سی

نصرت جہاں کالج بوائز وگرلز کیمپس ربوہ

نصرت جہاں کالج بوائز اور گرلز کیمپس میں طلباء وطالبات کیلئے ماسٹرز کی کلاسز میں مندرجہ ذیل مضامین کے داخلہ جات کا آغاز ہو رہا ہے۔

1۔ ایم اے۔ انگلش **2۔** ایم ایس سی۔ میتھ

نوٹ:1:۔ داخلہ فارم نصرت جہاں کالج بوائز کیمپس دارالنصر، نصرت جہاں کالج گرلز کیمپس دارالرحمت اور نظارت تعلیم کے دفتر یا ویب سائٹ سے حاصل کئے جاسکتے ہیں۔

2۔ داخلہ گورنمنٹ پالیسی/ پنجاب یونیورسٹی کے قواعد وضوابط کے مطابق دیا جائے گا۔

3۔ داخلہ کے لئے بیچلرز میں کم از کم 45% نمبر حاصل کرنا ضروری ہے۔

4۔ ایم ایس سی میتھ کے لئے بیچلرز میں Math A & B Course کا ہونا ضروری ہے۔

5۔ طلباء وطالبات کا بیچلرز ہائیر ایجوکیشن سے Recognized ادارہ/ یونیورسٹی سے پاس کیا ہونا ضروری ہے۔

6۔ داخلہ فارم مورخہ 8 ستمبر 2014ء سے دستیاب ہوں گے۔ فارم کی فیس -/100 روپے ہے۔

7۔ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 14 ستمبر 2014ء ہے۔

باقی صفحہ 8 پر

دارالضیافت میں قربانی

بیرون ربوہ نیز بیرون پاکستان سے ایسے احباب جو جماعتی نظام کے تحت عیدالاضحیٰ کے موقع پر مرکز سلسلہ میں قربانی کروانے کے خواہشمند ہوں وہ اپنی رقوم بالتفصیل ذیل جلد از جلد خاکسار کو بھجوادیں۔

قربانی بکرا **-/16000** روپے

قربانی حصہ گائے **-/8000** روپے

(نائب ناظر ضیافت ربوہ)

اداریہ

عجیب اداؤں والی قوم

حضرت مسیح موعود کے رفقاء کی ادائیں عجیب تھیں۔ حضرت مسیح موعود کے ذریعہ انہوں نے خدا کو دیکھا اس کے جلال کو پہچانا۔ خدا کی محبت کی راہوں پر دیوانہ وار قدم مارے۔ آج کی نشست میں ایک رفیق کی حضرت مسیح موعود سے ملاقات کا تذکرہ مقصود ہے اور ایک مختصر سے واقعہ میں کتنے ہی سبق پنہاں ہیں۔ رفقاء کی مسیح موعود سے محبت اور پھر حضور کی شفقتوں کا انداز سارے پہلو ہی نہایت دلگداز ہیں۔

حضرت قاضی حبیب اللہ آف شاہدرہ لاہور 1871ء میں پیدا ہوئے اور 1900ء میں بیعت کی سعادت حاصل کی۔

وہ فرماتے ہیں:

”ایک دفعہ جب حضرت مسیح موعود جہلم کو کرم دین کے مقدمہ کے لئے تشریف لے جا رہے تھے۔ میں ان دنوں میاں میر چھاؤنی میں ملازم تھا۔ مجھے جب پتہ لگا کہ حضرت اقدس فلاں ٹرین سے تشریف لا رہے ہیں تو ہم سٹیشن پر جا پہنچے۔ گاڑی آئی۔ حضرت اقدس جس ڈبہ میں سوار تھے ہم بھی چند لوگ اس ڈبہ میں بیٹھ گئے اور حضور سے ملاقات کی۔ مفتی محمد صادق صاحب نے میرا تعارف کرایا۔ حضرت اقدس نے فرمایا میں قاضی صاحب کو جانتا ہوں۔ یہ ہمارے پرانے دوست ہیں۔ اور حضور نے جو مجھ سے پہلا سوال کیا وہ یہ تھا کہ اب آپ کے رشتہ داروں کا کیا حال ہے؟ میں نے عرض کیا حضور اب تو ان کی مخالفت انتہا کو پہنچ گئی ہے۔ فرمانے لگے آپ گھبرائیں نہیں۔ ایک زمانہ آنے والا ہے کہ یہ سب لوگ آپ کے قدموں میں گریں گے۔ پھر مجھے از راہ شفقت اپنے پاس ہی بٹھا لیا اور ہم سب ساتھ ہی لاہور پہنچ گئے۔

میاں چراغ دین صاحب کے مکان پر تمام آنے والے دوست فروکش ہوئے اور میں بھی وہاں ہی حضور کے پاس رہا۔ رات کو میں نے مفتی صاحب سے عرض کیا کہ **میرا بستر حضرت صاحب کے بالکل قریب کیا جائے تا کہ میں حضرت صاحب کو نفل پڑھتے ہوئے دیکھوں**۔ انہوں نے حضرت صاحب کی چارپائی کے ساتھ میرا بستر بھی کروا دیا۔ دو بجے رات کے قریب میں اٹھا اور باہر وضو کرنے چلا گیا۔ وضو کر کے جب میں واپس آیا تو آگے میرے بستر پر حضور نفل پڑھ رہے تھے مگر مجھے یہ معلوم نہ ہوا کہ یہ حضور ہی ہیں۔ میں نے ایک دوست سے ذکر کیا کہ دیکھو میری جگہ پر کوئی اور دوست آ کر کھڑے ہو گئے ہیں اور میں نے بڑی مشکل سے یہ جگہ لی تھی۔ تھوڑی سی دیر ہوئی تھی کہ حضرت صاحب نے مجھے فرمایا۔ آیئے آپ اپنی جگہ پر بیٹھ جایئے۔ پھر مجھے معلوم ہوا کہ یہ حضرت اقدس ہیں۔ میں نے معذرت کی مگر حضور نے مجھے پکڑ کر اس جگہ پر کھڑا کر دیا۔

جب نفل پڑھ چکے تو مفتی صاحب نے پھر عرض کیا کہ حضور یہ قاضی حبیب اللہ صاحب ہیں۔ حضور نے فرمایا کہ میں ان کو اچھی طرح جانتا ہوں۔ ان کو کتاب **مواہب الرحمٰن** نکال کر دو۔ وہ کتاب انہی دنوں شائع ہوئی تھی۔ فرمانے لگے۔ قاضی صاحب اس کو **آپ نے ضرور پڑھنا ہے**۔ اس میں چند پیشگوئیاں نئی ہیں۔ میں نے کہا بہت اچھا حضور۔ وہ کتاب مواہب الرحمٰن میرے پاس اب تک موجود ہے۔“

(الحکم 14 اکتوبر 1936ء ص 4)

اس واقعہ سے حضرت مسیح موعود اور رفقاء کی سیرت کے کتنے ہی پہلوؤں پر روشنی پڑتی ہے۔

☆ رفقاء کی حضرت مسیح موعود سے والہانہ محبت۔

☆ حضور کا رفقاء کو پہچاننا۔ ان کے حالات سے واقف ہونا۔

☆ حضرت مسیح موعود کا اپنے مشن پر یقین اور کامیابی کی بشارت دینا۔

☆ حضرت مسیح موعود کی نماز دیکھنے کے لئے بستر حضور کے قریب بچھانے کی خواہش۔

☆ حضرت مسیح موعود کی نماز تہجد۔

☆ حضور کی دلجوئی اور متعلقہ شخص کو اس کی جگہ کی واپسی۔

☆ حضور کی خواہش کہ لوگ میری کتابیں مسلسل پڑھتے رہیں۔

ایک زندہ جماعت کے امام اور اس کے ہاتھ سے زندہ ہونے والوں کا یہی نمونہ ہونا چاہئے۔ اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ سلسلہ خلافت احمدیہ کے ذریعہ آج بھی قائم و دائم ہے۔ اور انشاء اللہ جاری رہے گا۔

حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے اپنی خالہ میمونہ کے گھر رات کو اس لئے قیام کیا تا کہ رسول اللہؐ کی رات کی عبادت دیکھ سکوں چنانچہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کی عبادت کا احوال بیان کیا ہے۔

(صحیح بخاری کتاب التفسیر سورۃ آل عمران۔ حدیث نمبر 4924)

یہی خواہش اس دور کے اہل اللہ کی بھی تھی۔

ہر ڈیوٹی سنجیدگی سے ادا کریں خواہ چھوٹی ہو یا بڑی

ضرورت سے زیادہ خود اعتمادی سے لاپرواہی پیدا ہوتی ہے

حضور انور ایدہ اللہ کا جلسہ سالانہ برطانیہ 2014ء کے انتظامات کا معائنہ اور خطاب

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعت احمدیہ برطانیہ کے 48 ویں جلسہ سالانہ (منعقدہ 29، 30 اور 31 اگست 2014ء) کے انتظامات کا مورخہ 24 اگست کو معائنہ فرمایا اور کارکنان سے خطاب فرمایا۔

حضور انور جب اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے۔ تو آپ نے پہلے قافلہ کے ممبران کے ساتھ دعا کروائی اور دعا کے بعد سفر کا آغاز فرمایا۔ انگلستان کے جلسہ کی وسعت کے پیش نظر جلسہ سالانہ کے مہمانوں کی رہائش اور دوسرے انتظامات کے لئے کئی جگہوں پر انتظامات کئے گئے۔ چنانچہ حضور انور نے اسلام آباد، بیت الفتوح جامعہ احمدیہ یوکے اور حدیقۃ المہدی میں کئے گئے انتظامات کا معائنہ کرنے کے لئے تمام جگہوں کا دورہ فرمایا۔

حضور انور نے دوران معائنہ مختلف شعبوں کا جائزہ لیا۔ ان کے نگرانوں سے بعض استفسارات فرمائے اور ضروری امور میں ہدایات عطا فرمائیں۔ اور ساتھ ساتھ کارکنان کو مصافحہ کا شرف بھی عطا فرماتے رہے۔ بعض شعبوں میں کیک اور مٹھائی وغیرہ کو بھی حضور انور نے برکت بخشی۔ روٹی پلانٹ پر دونوں جگہ روٹی خود چکھی نیز سالن سے بھی ایک کارکن کو بوٹی نکال کر توڑنے کا ارشاد فرمایا کہ صحیح طرح گلی ہے یا نہیں۔ کارکنان اور خاص طور پر چھوٹے بچے حضور انور کی شفقتوں کو لوٹتے رہے اور خوشی مناتے رہے۔

حضور انور نے دوران معائنہ دفاتر جلسہ سالانہ ٹرانسپورٹ سیکشن، رہائش گاہیں، کچن، روٹی پلانٹ، سٹورز، برتن دھونے والی جگہوں، آٹا گوندھنے والی جگہ، مردانہ و زنانہ مارکیز، ڈائننگ ایریا، کمیونیکیشن اینڈ آئی ٹی، غسل خانے، صفائی کا انتظام، ٹرانسمٹنگ پوائنٹ، ایم ٹی اے، ٹرانسلیشن سیکشن اور کارڈ رجسٹریشن و سکیننگ سسٹم کا جائزہ فرمایا۔

حضور انور معائنہ کے بعد حدیقۃ المہدی میں کارکنان و نگران شعبہ جات کے اجلاس میں شرکت کے لئے سٹیج پر رونق افروز ہوئے۔ تلاوت قرآن کریم اور انگریزی ترجمہ کے بعد حضور انور نے خطاب فرمایا۔

حضور انور نے فرمایا۔ الحمد للہ کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو ایک بار پھر حضرت مسیح موعود کے مہمانوں کی مہمان نوازی کی توفیق عطا فرمائی۔ بہت سے کارکنان پہلے سے اپنے اپنے شعبے میں تربیت یافتہ ہیں اور احسن رنگ میں کام کر رہے ہیں۔ لیکن جیسا کہ میں نے خطبہ جمعہ میں بھی کہا تھا کہ اگر کہیں کوئی خرابی پیدا ہوتی ہے تو وہ اس لئے ہوتی ہے کہ آپ لوگ زیادہ اعتماد کرتے ہیں اور اس کے نتیجے میں عدم توجہ کی وجہ سے خرابی پیدا ہوتی ہے۔ ہمیں اپنی ڈیوٹی خواہ وہ چھوٹی بھی ہو بڑی سنجیدگی سے ادا کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا کہ آپ کی سوچ یہ نہ ہو کہ فلاں کام چھوٹا ہے یا کم ہے۔ خواہ لنگر میں ڈیوٹی ہو یا مہمانوں کو پانی پلانے کا کام ہو خواہ ٹائلٹس وغیرہ کی صفائی کا انتظام ہو۔ آپ نے پوری توجہ سے ہر کام سرانجام دینا ہے اور یہی چیز جلسہ کی کامیابی کیلئے بہت بڑا کردار ادا کرتی ہے۔ اس بات کو ہمیشہ مدنظر رکھیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ اکثر کارکنان ٹرینڈ ہو چکے ہیں۔ لیکن جہاں بے احتیاطی کی جاتی ہے یا اس کام کو معمولی سمجھا جاتا ہے۔ وہاں خرابی پیدا ہوتی ہے۔ جیسا کہ جرمنی کے جلسہ کا بہت اعلیٰ انتظام تھا۔ لیکن جہاں توجہ نہیں دی گئی وہاں خرابیاں پیدا ہوئیں اس لئے اس بات کو ہمیشہ یاد رکھیں اور ہر کام کو توجہ سے احسن طور پر سرانجام دینے کی کوشش کریں۔

حضور انور نے فرمایا کہ سب سے بڑھ کر دعا ہے۔ بہت دعائیں کریں۔ دوران ڈیوٹی بھی دعائیں کرتے رہیں۔ اور ڈیوٹی کے دوران اگر باجماعت نماز آ جائے تو پھر بعد میں نماز کی ادائیگی کا اہتمام کریں اور شعبہ کے نگران اس بات کا جائزہ لیں کہ سب کارکنان نمازیں پڑھتے ہیں اور اس کا خیال رکھیں۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو احسن رنگ میں خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

اس کے بعد حضور انور نے دعا کروائی اور بعض مزید جگہوں کا معائنہ بھی فرمایا۔

☆............☆............☆

سات سو گنا زیادہ ثواب

حضرت خریم بن فاتک بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔

”جو شخص اللہ تعالیٰ کے راستے میں کچھ خرچ کرتا ہے۔ اُسے اُس کا بدلہ دیا جاتا ہے اور اس کے بدلہ میں سات سو گنا زیادہ ثواب ملتا ہے۔“

(ترمذی)

احباب و خواتین سے درخواست ہے کہ وہ اپنے عطایا جات فضل عمر ہسپتال کی مد امداد نادار مریضاں / ڈویلپمنٹ میں بنام صدر انجمن احمدیہ بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ ......مطبع: ضیاء الاسلام پریس ......مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ ...... قیمت 5 روپے

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ

قسط نمبر 4

مشکل الفاظ کا تلفظ اور ان کے معانی

کتب حضرت مسیح موعود (روحانی خزائن جلد 18)

الفاظ	تلفظ	معانی
ظلی طور پر	ظِلّی طَوْرْ پَرْ	تابع ہوکر
ظن غالب	ظَنِّ غَالِبْ	یقین، غالب رائے، قوی گمان
ظنون	ظُنُوْنْ	ظن کی جمع، گمان
ظنی	ظَنِّیْ	خیالی، قیاسی، وہمی، عقل کے قریب
ظہور	ظُھُوْرْ	انکشاف، اظہار، وقوع، اعلان
عاجز	عَاجِزْ	کمزور، بے بس، مجبور، لاچار، مغلوب
عادل	عَادِلْ	عدل کرنے والا، انصاف کرنے والا
عار	عَارْ	شرم، غیرت، برائی
عاشق زار	عَاشِقِ زَارْ	عاشق تباہ حال، عشق میں خستہ حال
عافیت	عَافِیَتْ	سلامتی، امن، آسودگی
عالم اتحاد	عَالَمِ اِتِّحَادْ	اکٹھے ہونے کی حالت میں، ایک ہونے کی حالت میں
عالم تفرید	عَالَمِ تَفْرِیْدْ	ایک ہونے کی حالت میں
عالم سکتہ	عَالَمِ سَکْتَہْ	حیرت کی حالت میں، دم بخود، تعجب کی حالت میں
عالم فاضل	عَالِمِ فَاضِلْ	بہت پڑھا لکھا آدمی
عالم کشف	عَالَمِ کَشْف	کشفی طور پر
عامل	عَامِلْ	عمل کرنے والا
عامی	عَامِیْ	عام سے منسوب، ادنی، جاہل
عبرت	عِبْرَتْ	نصیحت پکڑنا، خوف، اندیشہ
عجز	عِجْزْ	کمزوری، ناتوانی، انکسار
عجمیوں	عَجَمِیُوں	عجم کی جمع: غیر عرب
عداوت	عَدَاوَتْ	بغض، دشمنی، مخالفت
عذرداری	عُذْرْدَارِیْ	اعتراض، مزاحمت، دعویٰ، حجت، دلیل، ایسی درخواست جس میں کسی پر اعتراض کئے گئے ہوں۔
عذر	عُذْرْ	اعتراض، بہانہ، حیلہ، معذرت، سبب، حجت
عذرات	عُذْرَاتْ	عذر کی جمع: بہانے، حیلے
عربی دان	عَرَبِیْ دَانْ	عربی جاننے والا
عربی نویسی	عَرَبِیْ نَوِیْسِیْ	عربی لکھنے کا علم
عرصہ	عَرْصَہْ	مدت
عرق	عَرَقْ	کشید کے ذریعے نکالا ہوا پانی، رس کسی چیز کا، نچوڑا ہوا پانی
عرقریزی	عَرَقْ رِیزی	کمال محنت، نہایت جان فشانی
عروق	عُرُوْقْ	رگیں
عزیمت	عَزِیْمَتْ	ارادہ
عشرہ	عَشْرَہْ	دس
عصا	عَصَا	لاٹھی، سونٹا، لکڑی
عصمت	عِصْمَتْ	پارسائی، پاکدامنی، پرہیزگاری، بے گناہی

عصیان	عِصْیَانْ	گناہ، پاپ، جرم، خطا، قصور، نافرمانی
عفو تقصیر	عَفْوِ تَقْصِیْرْ	قصور کی معافی، خطا کی معافی
عفونت	عُفُوْنَتْ	بدبو، گندگی، سڑاند
عقائد	عَقَائِدْ	عقیدہ کی جمع، مذہب کے اصول
عقد ہمت	عَقْدِ ھِمَّتْ	ہمت باندھنا، مضبوط ارادہ
عقل سلیم	عَقْلِ سَلِیْم	پوری عقل، صائب رائے
عقلیہ	عَقْلِیَہْ	عقل سے متعلق، عقلی
علو ہمت	عُلُوِّ ھِمَّتْ	بلند ہمت
علوی	عَلَوِیْ	وہ شخص جو حضرت علی کی نسل سے ہو مگر حضرت فاطمہؓ کے بطن سے نہ ہو
علت العلل	عِلَّتُ الْعِلَلْ	اسباب کا سبب
عمداً	عَمَدًا	جان بوجھ کر، دانستہ
عمیق	عَمِیْقْ	گہرا، کامل
عنایات	عِنَایَاتْ	مہربانیاں
عنایت ایزدی	عِنَایَتِ اِیْزَدِیْ	اللہ کا کرم، اللہ کی مہربانی
عنبر	عَنْبَرْ	سمندر کی ایک قسم کی سوکھی جھاگ جس کو جلانے سے خوشبو پیدا ہوتی ہے
عندیات	عِنْدِیَاتْ	عندیہ کی جمع: رائے، منشا، ارادے، منصوبے
عنقریب	عَنْقَرِیْبْ	جلد ہی، نزدیک
عوارض	عَوَارِضْ	عارضہ کی جمع، پیش آنے والی چیزیں، مرض، دکھ، بیماریاں
عوام	عَوَامْ	عام لوگ، مخلوق، رعایا
عود	عَوْدْ	واپسی، مراجعت، اعادہ، لوٹنا، پھرنا
عوض	عِوَضْ	بدلہ، معاوضہ، اجر، تاوان، قائم مقام
عہدہ	عُھْدَہْ	منصب، سرداری، افسری
عیاشی	عَیَّاشِیْ	عیش وعشرت، تماش بینی، اوباشی
عیال	عِیَالْ	بال بچے، بیوی اور بچے
عیش	عَیْشْ	آرام، چین، سکھ، خوشی، مزہ
عیش و عشرت	عَیْش وَ عِشْرَتْ	خوشی وخرمی، عیش ونشاط، نفسانی خوشی
عین	عَیْنْ	ٹھیک، ہوبہو، درست
عیوب	عُیُوْبْ	عیب کی جمع، برائیاں، نقائص
غازی	غَازِیْ	اللہ کی راہ میں لڑنے والا مسلمان، بہادر، سورما، فتح مند، شجاع
غائر	غَائِرْ	گہرا، وسیع
غایت درجہ	غَایَتْ دَرْجَہْ	حد درجہ، انتہائی
غایت کار	غَایَتْ کَارْ	انجام کار، آخرکار
غبن	غَبَنْ	امانت میں خیانت، دغابازی

غبی الطبع	غَبِیُّ الطَّبْع	کند ذہن، کم عقل، کمزور حافظے والا، بے وقوف
غرغرہ	غَرْغَرَہْ	موت کے قریب کی حالت، نزع کی حالت
غرق	غَرَقْ	ڈوبنا
غش	غَشْ	بے ہوشی، ناطاقتی
غلاظ	غِلَاظْ	مضبوط
غلاظت	غَلَاظَتْ	گاڑھاپن، کوڑا کرکٹ، گندگی، نجاست
غلطاں و پیچاں	غَلْطَاں وَ پے چَاں	الجھا ہوا، گرتا پڑتا، پریشاں
غلو	غُلُوْ	حد سے گذر جانا، بہت زیادہ مبالغہ
غلہ منڈی	غَلَّہ مَنْڈِیْ	وہ جگہ جہاں اناج لاکر فروخت کیا جاتا ہے
غمخوار	غَمْخوَارْ	دکھ درد میں شریک ہونے والا، مصیبت میں کسی کا ساتھ دینے والا
غنم القوم	غَنَمُ الْقَوْمِ	قوم کی بکریاں
غنودگی	غُنُوْدَگِیْ	اونگھ، نیند کا خمار
غیر مستطیع	غَیْرِ مُسْتَطِیْع	جس میں طاقت نہ ہو
غیر مقلّد	غَیْرِ مُقَلِّدْ	اہل سنت کا وہ فرقہ جو چاروں اماموں کے فقہ کی پابندی کو ضروری نہیں جانتا
غیر منفک	غَیْرِ مُنْفَکْ	نہ ٹوٹنے والا
غیرت مند	غَیْرَتْ مَنْدْ	غیرت والا، باحیا
غیر ملہم	غَیْرِ مُلْھَمْ	جس کو الہام نہ ہوتا ہو
غیور	غَیُوْرْ	بہت غیرت رکھنے والا، خدا کا ایک صفاتی نام
غیبت حس	غَیْبَتِ حِسْ	احساس کا غائب ہونا
فاتحہ خوانی	فَاتِحَہْ خَوانِیْ	کسی کے مرنے کے بعد اظہار تعزیت کے لئے فاتحہ پڑھنا، مایوس ہوجانا
فاجر	فَاجِرْ	بدچلن، بدکار، گنہگار
فاحشہ	فَاحِشَہْ	بدکار عورت
فاسقانہ	فَاسِقَانَہْ	گنہ گارانہ، بدکارانہ
فاضل	فَاضِلْ	عالم، دانا، صاحب علم وفضل
فائق	فَائِقْ	فوقیت رکھنے والا، بڑھا ہوا، برتر، ممتاز، اعلیٰ، معزز
فتح مبین	فَتْحِ مُبِیْنْ	واضح کامیابی۔ روشن فتح
فتح یابی	فَتْحْ یَابِیْ	جیت، فتح، ظفر
فتنہ	فِتْنَہْ	جھگڑا، فساد، ہنگامہ، بغاوت، سرکشی، آزمائش، گمراہی
فجور	فُجُوْرْ	گناہ، جرم، قصور، گنہ گاری، زنا، بدکاری
فحش گوئی	فُحْش گوئِیْ	گالی، بے ہودہ بات کرنا، قابل شرم بات، جنسی بدکلامی، بے حیائی کی باتیں کرنا
فراز	فَرَازْ	بلندی، اونچائی، کشادہ، کھلا ہوا
فراست	فِرَاسَتْ	دانائی، تیز فہمی، سمجھ داری
فراموش	فَرَامُوْشْ	بھولا ہوا، یاد سے اترا ہوا
فرزند	فَرْزَنْدْ	بیٹا، لڑکا
فرستادہ	فِرِسْتَادَہْ	بھیجا ہوا، قاصد، ایلچی
فرصت	فُرْصَتْ	مہلت، فراغت، خلوت کا وقت
فرض محال	فَرْضِ مُحَالْ	ناممکن، ایسی چیز کا ماننا جس کا واقع ہونا ناممکن ہو
فرمودہ	فَرْمُوْدَہْ	بیان کیا ہوا، کہا ہوا
فروہوگئی	فَرْوْ ھُوْ گئی	بجھ گئی، کم ہوگئی
فروختنی	فَرُوْخْتَنِیْ	بیچنے کے قابل چیزیں
فروشی	فَرُوْشِیْ	بیچنا

فروق	فُرُوْق	فرق کی جمع، اختلاف، تمیز
فرومائیگی	فُرُوْمَایِگی	کمینگی، سفلہ پن، کم ظرفی، گھٹیا، مجبوری، پستی
فریاد	فَرْیَاد	دُہائی، مدد، مانگنے کا شور، ظلم و زیادتی کی شکایت
فریب	فَرِیْب	دھوکا، دغا، عیاری
فریسیوں	فَرِیْسِیوں	قدیم یہودی فرقہ جو رسم پرستی، ظاہر داری میں مشہور تھا
فریفتہ	فَرِیْفْتَہ	عاشق، دلدادہ
فریق ثانی	فَرِیْقِ ثَانِیْ	مدعا علیہ، وہ شخص یا گروہ جس پر دعویٰ کیا گیا ہو
فریق مخالف	فَرِیْقِ مُخَالِف	دشمن شخص یا گروہ
فریقین	فَرِیْقَیْن	دونوں فریق
فسق	فِسْق	نافرمانی، جرم، بدکاری، گناہ
فصلی	فَصْلِیْ	فصل سے منسوب، موسمی، رُت کا
فصیح بلیغ	فَصِیحِ بَلِیْغ	خوش بیان، شیریں کلام، اعلیٰ درجہ کی ادبی زبان
فضول گو	فُضُوْل گُوْ	بے ہودہ باتیں کرنے والا، بے کار باتیں بنانے والا
فطرتاً	فِطْرَتاً	قدرتاً، فطرت کے رو سے
فطرتی	فِطْرَتِیْ	قدرتی، پیدائشی
فعلی	فِعْلِیْ	عملی
فق پڑ گیا	فَقْ پَڑْ گیا	چہرے کا رنگ اڑ جانا، حیران و پریشان ہو جانا، دنگ رہ جانا، اداس ہونا
فقدان	فِقْدَان	کم ہونا، نہ ہونا، بھول
فقیہوں	فَقِیْہوں	علم دین کے جاننے والے
فناشدہ	فَنَاشُدَہ	مرا ہوا، ہلاک ہوا، نابود
فنافی الرسول	فَنَافِیْ الرَّسُوْلْ	فقر کا وہ مرتبہ جس میں سالک اتباع رسول کو اپنی طبیعت ثانی بنا لیتا ہے، رسول اللہؐ کی ذات میں محو
فوق الطاقت	فَوْقُ الطَّاقَتْ	طاقت سے بڑھ کر
فوق العادت	فَوْقُ الْعَادَتْ	عادت سے بڑھ کر، بساط سے باہر
فوق	فَوْق	اونچا، بالا، بلند، سبقت
فولادی	فَوْلَادِیْ	فولاد کا بنا ہوا، بہت سخت، بہت مضبوط
فہم	فَہْم	سمجھ، دریافت، عقل، دانائی، شعور
فی البدیہہ	فِی الْبَدِیْہہ	فوراً، فی الفور، بے سوچے
فی الفور	فِی الْفَوْر	فوراً، جلدی
فی الواقع	فِی الْوَاقِع	حقیقت میں، دراصل
فی حد ذاتہ	فِی حَدِّ ذَاتِہٖ	اس کی اپنی حد میں
فیج اعوج	فَیْجِ اَعْوَج	گمراہی کا دور
فیصل ہوئے	فَیْصَل ہوئے	تصفیہ ہونا، فیصلہ ہونا، طے ہونا
فیض رسانی	فَیْض رَسَانِیْ	فائدہ پہنچانا
فیضان	فَیْضَان	بڑا فائدہ، بڑی بخشش
فیضیاب	فَیْضْیَاب	فائدہ حاصل کرنے والا
فیوض	فُیُوْض	فیض کی جمع، فوائد
فیاضی	فَیَّاضِیْ	سخی، دریا دل
قادر توانا	قَادِرْ تَوَانَا	قدرت والا اور طاقت والا

قاضی الحاجات	قَاضِیُ الْحَاجَات	ضرورتیں پوری کرنے والا
قاطع	قَاطِع	کاٹنے والا
قائم مقام	قَائِم مَقَام	کسی کی جگہ کام کرنے والا
قبر پرستی	قَبْر پَرَسْتِیْ	قبروں کی پوجا کرنا
قبض	قَبْض	پاخانہ نہ آنا، بندش، روک
قبیل	قَبِیْل	قسم، جنس، نوع
قحط	قَحْط	کال، خشک سالی، گرانی، مہنگائی، کمیابی
قدم رنجہ فرمایا	قَدَم رَنْجَہ فَرمَایَا	تشریف لائے
قرابتی	قَرَابَتِیْ	رشتہ دار، قربت والا
قرارگاہ	قَرَارْ گَاہ	ٹھہرنے کی جگہ
قرار یافتہ	قَرَارْ یَافْتَہ	وہ بات جس کا عہد کیا گیا ہو
قرائن	قَرَائِن	قرینہ کی جمع۔ مناسبت باہمی، راہ نمائی، علامت
قریب قیاس	قَرِیْبِ قِیَاس	گمان کے قریب
قرینہ	قَرِیْنَہ	قرینہ کی جمع: علامت، مناسبت باہمی، راہ نمائی
قصد	قَصْد	ارادہ
قصص	قِصَص	قصہ کی جمع، کہانیاں، حکایتیں
قضا وقدر	قَضَا وَ قَدَرْ	وہ حکم جو خدائے تعالیٰ نے کائنات کی نسبت روز ازل سے لگا دیئے ہیں۔ تقدیر الٰہی، خدا کی رضا
قطب	قُطْب	ایک ساکن تارہ جو شمال میں نکلتا ہے، محور یعنی وہ نقطہ جس پر زمین گھومتی ہے
قطع تعلق	قَطْعِ تَعَلُّق	تعلق توڑنا
قطع نظر	قَطْعِ نَظَر	سوا، اس کے سوا، بجز، بہر صورت
قطعی طور پر	قَطْعِی طَوْر پَر	کامل طور پر، یقینی طور پر
قلق	قَلَق	اضطراب، بیقراری، بے چینی، گھبراہٹ
قلمبند	قَلَم بَنْد	لکھا ہوا
قوت جاذبہ	قُوَّتِ جَاذِبَہ	جذب کرنے کی طاقت
قولنج	قُوْلَنْج، قَوْلَنْج	وہ درد جو پسلی کے نیچے ہوتا ہے، بڑی انتڑی کا درد
قوی	قَوِی	زور آور، طاقتور
قہری	قَہْرِیْ	غصے والا، جلال والا
قیاس مع الفارق	قِیَاس مَعَ الْفَارِق	ایک چیز کو دوسری چیز پر ان میں مناسبت اور مشابہت کے بغیر قیاس کرنا
قیاس	قِیَاس	اندازہ
قیوم	قَیُّوْم	قائم رہنے والا، قائم رکھنے والا
قے	قَے	الٹی، متلی
شناسندہ	شَنَاسِنْدَہ	پہچاننے والا
کاذب	کَاذِب	جھوٹا
کاربنکل	کَارْبَنْکَل	ایک قسم کا پھوڑا، راج پھوڑا، گوشت خور پھوڑا
کار	کَار	کام کاج، دھندا، ہنر
کارڈ	کَارْڈْ	پوسٹ کارڈ وہ سرکاری کاغذ جس پر کچھ لکھ کر بذریعہ ڈاک بھیجا جاتا ہے
کارروائیاں	کَارْرَوَائِیَاں	کارروائی کی جمع، فعل، کام
کارستانیوں	کَارِسْتَانِیوں	چالاکی، عیاری، سازش، ہوشیاری، شرارت

کاری	کَارِیْ	کام تمام کرنے والا، مہلک
کاری ضرب	کَارِیْ ضَرْب	مہلک چوٹ، کام تمام کرنے والی
کافر کش دم	کَافِرْ کُشْ دَمْ	کافر کو مارنے والی پھونک
کافوری پیالہ	کَافُوْرِیْ پِیَالَہ	کافور سے بھرا ہوا پیالہ
کالعدم	کَالْعَدَمْ	معدوم، ناپید، گویا کہ ہے ہی نہیں
کالم	کَالَمْ	صفحے کا حصہ، خانہ
کامل	کَامِلْ	مکمل، پورا
کانشنس	کَانْشَنْس	انسانی ضمیر، وجدان سلیم، وہ انسانی قوت جو انسان کو بھلائی کی طرف متوجہ کرے
کایا پلٹ جانا	کَایَا پَلَٹْ جانا	حالت بدل جانا، ہیئت بدل جانا
کتھا	کَتھا	قصہ، کہانی، افسانہ
کثافت	کَثَافَتْ	گاڑھا پن، موٹائی، نجاست
کج دل	کَجْ دِلْ	ٹیڑھے دل والا
کجروی	کَجْرَوِیْ	ٹیڑھی چال چلنا
کدورتیں	کَدُوْرَتِیں	ملال، رنجش، کینہ
کذاب	کَذَّاب	بہت زیادہ جھوٹا
کذب صریح	کِذْبِ صَرِیْح	کھلا کھلا جھوٹ، واضح جھوٹ
کرامت	کَرَامَت	معجزہ
کراہت	کَرَاہَت	نفرت، بیزاری، ناپسندیدگی
کرتوت	کَرْتُوْت	برے کام
کرشمہ	کَرِشْمَہ	عجیب بات، شعبدہ، انوکھی بات
کرگس	کَرْگَس	گدھ
کرنیں	کِرْنِیں	شعاعیں
کس مپرس	کَسْ مَپُرْس	ایسا شخص جس کا کوئی پرسان حال نہ ہو، بے قدر، ہیچ
کسبی طور	کَسْبِیْ طَوْر	وہ کمال یا ہنر جو اپنی کوشش سے حاصل کیا ہو
کسوف	کُسُوْف	سورج گرہن
کشادہ پیشانی	کُشَادَہ پیشانی	خوش دلی، بشاشت
کشتہ	کُشْتَہ	مرا ہوا
کفن دزدوں	کَفَن دُزْدوں	کفن چوروں
کم قدر	کَمْ قَدْر	بے قدر
کمال اعتدال	کَمَال اِعْتِدَال	مکمل برابری، جس میں کوئی کمی یا زیادتی نہ ہو۔
کمال تام	کَمَالِ تَامّ	کامل خوبی، کسی چیز میں مکمل کمال حاصل ہونا
کمتر	کَمْتَر	حقیر، بہت ہی کم، بہت تھوڑا
کمرشکن	کَمَرْ شِکَن	کمر توڑ دینے والا، تھکا دینے والا
کمربستہ	کَمَرْ بَسْتَہ	آمادہ، تیار، مستعد
کمند	کَمَنْد	ایک پھندے والی لمبی اور مضبوط رسی
کمیت	کَمِیَّت	اس چیز کی مقدار جو تولی یا ناپی جائے یا گنی جائے۔
کنارامن	کِنَارِ اَمْن	امن کا کنارہ
کنایہ	کِنَایَہ	اشارہ، پوشیدہ بات
کنبہ	کُنْبَہ	خاندان

کنجی	کُنجِیْ	چابی
کند کردیتا	کُنْد کَر دیتا	تلوار وغیرہ کی دھار کی تیزی کو کم کرتا ہے
کوچ کرنا	کُوْچ کرنا	روانہ ہونا، سفر کرنا
کوچہ	کُوْچَہ	مقام، ٹھکانہ
کورٹ انسپکٹر	کَوْرْٹ اِنْسپِکْٹَرْ	وہ عہدیدار جو گورنمنٹ کی طرف سے مقدمات فوجداری کی پیروی کرتا ہے
کوڑمغزی	کَوْڑ مَغْزی	بےوقوفی، کند ذہنی، کمزور حافظہ
کوس	کوس	راستے کی ایک معین حد جس کی لمبائی بعض کے نزدیک دو میل ہے
کھوٹ	کھُوْٹ	مَیل، آمیزش، نقص، عیب
کیسہ	کِیْسَہ	جیب، پاکٹ، تھیلہ
کیمیا	کِیْمِیَا	اشیاء کے خواص معلوم کرنے ان کے اجزاء کو ملانے اور جدا کرنے کا علم
کل	کَل	آلہ، وہ چیز جس سے دوسرے پر قابو ہو جائے
گٹھ	گَٹْھ	بنڈل، بندھا ہوا گچھہ
گداز	گُدَاز	ملائم، پگھلنا، نرم
گدڑیوں	گُدْڑِیوں	فقیروں کا لباس جس میں طرح طرح کے پرانے پیوند لگے ہوتے ہیں، پھٹا پرانا کپڑا،
گدلا	گَدْلَا	گاڑھا، غلیظ، میلا اور گاڑھا ہونے کی حالت
گدّی نشین	گَدِّی نَشِیْن	تخت نشین جو حکومت کی گدی پر بیٹھے، درویشوں، پیروں اور فقیروں کا جانشین
گروہ کثیر	گِرُوہِ کَثِیْر	بڑا مجمع، بڑا گروہ
گریز	گُرِیْز	اجتناب، پرہیز
گفتار الٰہی	گُفْتَارِ اِلٰہِی	اللہ تعالیٰ کا بولنا
گندہ دہانی	گَنْدَہ دَھَانِی	غلیظ گالیاں بکنا
گوسالہ	گَوْسَالہ	گائے کا ایک سال کا بچہ، بچھڑا
گوشمالی	گُوْشُمَالِی	تنبیہ، تادیب، آگاہ کرنا
گھن	گُھن	ایک قسم کے کیڑے کا نام جو اکثر لکڑی کو کھاتا ہے
گودا	گُوْدَا	اندرونی حصہ، مغز
گوشہ	گُوْشَہ	زاویہ، کونا
گویائی	گُوْیَائِیْ	بولنے کی طاقت، بول چال، گفتگو
گئو	گَئُوْ	گائے
گھمنڈ	گَھمَنْڈ	غرور، تکبر
گیسو	گَیسُو	سر کے لمبے بال
لاحاصل	لَاحَاصِلْ	فضول، نکما، بےکار
لاحق	لَاحِقْ	لاحق، کسی کے پیچھے پہنچنا، پہنچنے والا۔
لادوٹٹوؤں	لَادُوْ ٹَٹُّوؤں	بوجھ اٹھانے والے خچر
لازمہ/ لوازم	لَازِمَہ/ لَوَازِمْ	جوڑ، میل، سامان، ضروری اسباب جو آدمی کو چاہیے
لاغری	لَاغِرِیْ	کمزوری، دبلا پن
لاف زنی	لَافْ زَنِی	شیخی، خودستائی
لاف گزاف	لَافْ گَزَاف	بیہودہ گوئی، شیخی، تعلّی
لائبل	لَائِبَل	(انگریزی لفظ Libel) بہتان لگانا، تہمت لگانا، رسوا کرنا

لاہوتی	لَاھُوْتِیْ	وہ سالک جسے فنا فی اللہ کا مقام حاصل ہو جائے
لایعقل	لَایَعْقِل	بےعقل، بےعلم، بیوقوف
لرزاں	لَرْزَاں	کانپنے والا، کانپتا ہوا
لشکر	لَشْکَر	فوج
لطافت	لَطَافَت	عمدگی، باریک ہونا، خوبی
لعنت بازی	لَعْنَتْ بَازِی	ایک دوسرے پر لعنت بھیجنا
لغزش	لَغْزِشْ	پھسلنا، خطا، سہو، غلطی، بھول، بہکنا
لکدزن	لَگَدْزَن	لات مارنے والا
مسکت للخصم	مُسْکِتْ لِلْخَصْم	دشمن کو چپ کرا دینے والی
لوح سینہ	لَوْحِ سِیْنَہ	سینہ کی تختی، کنایۃً دل
لوحِ خاطر	لَوْحِ خَاطِر	سینہ کی تختی، کنایۃً دل
لوم لائم	لَوْمِ لَائِمْ	ملامت کرنے والے کی ملامت
لونمبڑی	لَوْ نْمَبڑِیْ	لومڑی
لئیم	لَئِیْم	کمینہ
مابہ الامتیاز	مَابِہِ الْاِمْتِیَاز	وہ چیز جس سے شناخت ہو سکے
ماحصل	مَاحَصَل	حاصل شدہ، نتیجہ، ثمرہ
مادر مہربان	مَادَرِ مِھْرْبَان	شفقت کرنے والی ماں
ماشہ	مَاشَہ	ایک تولہ کا بارہواں حصہ
مامور رحمانی	مَامُوْرِ رَحْمَانِی	رحمان خدا کی طرف سے مامور
مامور من اللہ	مَامُوْرٌمِنَ اللہ	اللہ تعالیٰ کی طرف سے کھڑا کیا ہوا
مانع	مَانِع	روکنے والا
ماوراء	مَاوَرَاء	بجز، سوا، اس کے علاوہ
مائل	مَائِلْ	جھکنا
مباح	مُبَاح	جائز، روا، حلال، درست، پاک
مباحث دقیقہ	مَبَاحِثِ دَقِیْقَہ	باریک و نازک معاملات اور بحثیں
مباحثہ	مُبَاحَثَہ	بحث کرنا
مبادا	مَبَادَا	ایسا نہ ہو
مبالغہ آمیز	مُبَالَغَہ آمِیْز	مبالغہ سے بھرا ہوا، مبالغہ: حد سے بڑھ کر خلاف واقعہ تعریف یا برائی
مبائعین	مُبَائِعِیْن	بیعت کرنے والے
مباہلانہ دُعا	مُبَاھَلَانَہ دُعَا	ایسی دعا جس میں ایک دوسرے کے حق میں بددعا کی جائے
مبدل	مُبَدَّلْ	تبدیل شدہ، بدلا ہوا
مبدء	مَبْدَء	شروع ہونے کی جگہ، ظاہر ہونے کی جگہ
مبسوطہ	مَبْسُوْطَہ	پھیلا ہوا، کشادہ
متابعت	مُتَابَعَت	پیروی کرنا
متدین	مُتَدَیِّنْ	دیندار، مومن، ایماندار
مترتب	مُتَرَتَّبْ	ترتیب دیا گیا
متشابہات	مُتَشَابِہَات	ملی جلی چیزیں جو واضح نہ ہوں
متصرف	مُتَصَرِّفْ	قابض، تصرف کرنے والا
متصل	مُتَّصِلْ	ملا ہوا، پاس قریب، نزدیک،
متصوّر	مُتَصَوَّرْ	تصور کیا گیا، خیال کیا گیا
متعدی مرض	مُتَعَدِّی مَرَضْ	چھوت کی بیماری، پھیلنے والی بیماری، ایک دوسرے کو لگنے والی بیماری
متعذر	مُتَعَذِّرْ	مشکل، دشوار
متعفن	مُتَعَفِّنْ	سڑا ہوا، بدبودار

متعلقین	مُتَعَلِّقِیْن	تعلق رکھنے والے، ماتحت، تابع
متفرقہ	مُتَفَرِّقَہ	الگ الگ، جدا جدا
متفق علیہ	مُتَّفق عَلَیْہ	جس پر اتفاق کیا گیا ہو۔ سب کی رائے اور مرضی کے موافق
متقدمین	مُتَقَدِّمِیْنَ	متقدم کی جمع۔ پہلے زمانہ کے لوگ،
متکفل	مُتَکَفِّل	ضامن، کفیل، ذمہ دار
متمتع	مُتَمَتِّعْ	فائدہ اٹھانے والا
متنافس	مُتَنَافِسْ	جاندار، سانس لینے والا، انسان، آدمی، بشر
متنبہ	مُتَنَبِّہ	خبردار، چوکس، ہوشیار
متنفر	مُتَنَفِّرْ	نفرت کرنے والا
متوالا/ متوالوں	مَتْوَالَا	مخمور، نشہ میں چور
متوفی	مُتَوَفّٰی	وفات یافتہ
متولّی	مُتَوَلِّیْ	والی، حاکم، نگران، سرپرست
متیقن	مُتَیَقَّنْ	یقینی بات
مثل مقدمہ	مِثْل مُقَدَّمَہ	مقدمے کی کارروائی کے کاغذات جو ایک جگہ جمع ہوں
مجاز/مجازی	مَجَاز/ مَجَازِی	وہ کلمہ یا لفظ یا صورت اظہار جو اپنے حقیقی معنی کے علاوہ کسی اور معنی میں مستعمل ہو اور دونوں معنوں میں تشبیہ کا یا اور کسی قسم کا تعلق ہو، کسی شے یا حقیقت کا بطور تمثیل، تشبیہ یا بطور استعارہ اظہار
مجال	مَجَال	ہمت، قدرت، طاقت، بساط، حوصلہ
مجاہدہ/ مجاہدات	مُجَاھَدَہ/ مُجَاھَدَات	جدو جہد، جانفشانی، محنت، مشقت، نفس کشی، ریاضت
مجدد	مُجَدِّد	تجدید کرنے والا، پرانے کو نیا کرنے والا، مصلح، خصوصاً دین کی بنیادی باتوں کا از سرنو احیاء کرنے والا، نکھارنے والا، سنوارنے والا
مجرد	مُجَرَّدْ	اکیلا، تنہا
مجروح	مَجْرُوْح	زخمی
مجمل طور سے	مُجْمَل	خلاصۃً، اختصار سے بیان کیا ہوا۔ جو تفصیل کا محتاج ہو
مجموعہ اغلاط	مَجْمُوْعَہ اَغْلَاط	غلطیوں کا مجموعہ
مجموعہ سنین	مَجْمُوْعَہ سِنِیْن	سالوں کا مجموعہ
مجنوں	مَجْنُوْں	دیوانہ، پاگل
مجوز	مُجَوِّز	تجویز کرنے والا، فیصلہ دینے والا
محاصرہ	مُحَاصَرہ	گھیراؤ کرنا
محال	مُحَال	ناممکن، دشوار، مشکل
محبت تامہ	مَحَبَّتِ تَامَّہ	بھرپور محبت، کامل محبت
محبت کنندہ	مَحَبَّتْ کُنِنْدَہ	جس سے محبت کی جائے، محبوب
محبوبین	مَحْبُوْبِیْن	محبوب کی جمع: جس سے محبت کی جائے
محبوس	مَحْبُوْس	جس کو روک دیا جائے، جس کو قید کیا جائے
محبین	مُحِبِّیْن	محب کی جمع: دوست، مشفق، پیارا،
مجوبوں/ مجوبیت	مَحْجُوْبوں	جو حجاب میں ہو، مخفی، (تصوف) وہ شخص جو خدا سے بالکل غافل ہو

مکرم شیخ مبارک احمد صاحب

میرے والد محترم حاجی شیخ دوست محمد

میرے والد صاحب 1906ء میں مڈھ رانجھہ ضلع سرگودھا میں پیدا ہوئے۔ خدا تعالیٰ کے فضل اور احسان کے ساتھ احمدیت جیسی عظیم الشان نعمت عظمیٰ ہمارے خاندان میں آ گئی تھی۔ ہمارے تایا جان شیخ مولا بخش صاحب نے 1906ء میں مڈھ رانجھہ ضلع سرگودھا سے حضرت مسیح موعود کی خدمت اقدس میں بیعت کا خط لکھا اور یوں ہمارا خانوادہ مشرف بہ احمدیت ہو گیا۔

1906ء کو ہمارے دادا حاجی شیخ امیر الدین صاحب حج کے لئے تشریف لے گئے۔ آپ کے بڑے بیٹے حضرت شیخ مولا بخش صاحب نے آپ کو احمدیت قبول کرنے کی دعوت دی۔ آپ نے کسی قسم کی مخالفت نہیں کی فرمایا حج پر جا کر دعا کروں گا اور واپس آ کر بیعت کر لوں گا مگر تقدیر الٰہی غالب آئی جہاں سے آپ عازم حج ہوئے عین اسی جگہ واپسی پر آپ کی وفات ہو گئی اور آپ کی تدفین مڈھ رانجھہ میں ہوئی۔

گزرتے وقت کے ساتھ ساتھ ہمارے تمام خاندان میں بفضل اللہ تعالیٰ احمدیت آ گئی ہمارے دادا کی 5 مربع اراضی تھی وہ زمین تین بھائیوں کی میراث تھی فروخت کر کے کوٹ مومن آ گئے۔ کوٹ مومن میں بفضل اللہ تعالیٰ خوب ترقی ہوئی۔ کوٹ مومن کے جدی پشتی بڑے زمیندار حاجی خدا بخش صاحب گوندل نمبردار تھے انہوں نے ایک کنال اراضی بیت الحمد کے لئے مختص کر دی اور جگہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کے نام لگوا دی۔ اس جگہ پر انہوں نے ایک چھوٹی سی خوبصورت بیت الحمد بنوائی۔ آپ اسی بیت الحمد میں نماز تہجد ادا کر رہے تھے کہ آپ عین سجدہ کی حالت میں وفات پا گئے۔ آپ موصی تھے مگر آپ کی بیوی غیر احمدی تھی اس نے ضد کر کے آپ کے تابوت کی بیت الحمد کے ایک کونے میں تدفین کروا دی۔ کچھ عرصہ تک بیت الحمد کا پورا انتظام انصرام انہوں نے سنبھالے رکھا اس کے بعد میرے والد صاحب کو اس غرض کے لئے منتخب کر لیا گیا انہوں نے اس کام کو تقریباً تیس سال بخیر و خوبی انجام دیا انہی کے دور صدارت میں پہلی بیت الحمد کی دوگنا توسیع ہوئی۔ اپنی گرہ سے مربی ہاؤس بنوایا بیت الحمد کی تزئین و آرائش کا انتظام کیا دور صدارت میں ہر جمعۃ المبارک کو جلسہ منعقد کروایا مرکزی آمدہ مہمانوں کے قیام و طعام کا انتظام فرماتے جب بیت الحمد کی توسیع ہوئی تو ضلع سرگودھا کی مجلس عاملہ بشمول حضرت مرزا عبدالحق صاحب تشریف لائے۔ انتظامات اور مربی ہاؤس کی تعمیر اور بیت الحمد کی توسیع دیکھ کر بہت ہی خوشی کا اظہار فرمایا۔

آپ نے اپنے دور صدارت میں کوٹ مومن کی جماعت کے افراد کی تعلیم تربیت کا انتظام کیا۔ آپ کوشش کر کے نماز پنجوقتہ بیت الحمد میں ادا کرتے فجر کی نماز پر سب سے پہلے بیت الحمد پہنچتے اور بلند آواز کے ساتھ ندا دیتے اور بیت الحمد جانے سے پہلے قریبی قریبی تمام گھروں میں دستک دیتے۔ آپ خود بھی اور جماعت کو بھی باجماعت نماز پڑھنے کی تلقین فرماتے۔ آپ اپنی نمازوں اور تہجد کو پوری مداومت کے ساتھ ادا کرتے۔ آپ مالی قربانی اور وقت کی قربانی میں ہمیشہ پیش پیش رہتے۔ قرآن پاک کی تلاوت بلند آواز میں کرتے۔ خدا تعالیٰ نے آپ کو لہجہ بھی اچھا دے رکھا تھا۔ تمام لوگ احمدیوں کی عزت کرتے تھے چونکہ آپ اسٹامپ فروش بھی تھے۔ بڑے بڑے زمیندار آپ سے مشورہ لیا کرتے تھے۔ عام خلق اللہ کی بھلائی کے لئے آپ بڑے بڑے زمینداروں کی بیگمات کے زیورات کا حساب بھی کروا دیا کرتے تھے۔ سارا قصبہ آپ کو کمال درجہ عزت اور احترام دیتے تھے خدمت خلق سے متعلق کوئی بھی کام ہو خوش دلی سے کر دیا کرتے۔ غرضیکہ آپ نے جتنی بھی زندگی کوٹ مومن میں گزاری بڑے عزت و احترام سے گزاری۔

خدا تعالیٰ سے ان کی مغفرت اور بلندی درجات کی درخواست ہے۔ آمین

غیاث الدین عزّت

(1200-22 ذی الحجہ 1268ھ/ 1786-7/اکتوبر 1852ء)

''غیاث اللغات'' کی تالیف کی وجہ سے بہت مشہور ہیں۔ وطن رام پور۔ مختلف علوم کے علاوہ طب بھی پڑھی۔ ایک مرتبہ تلاش معاش کے سلسلے میں لکھنؤ بھی گئے۔ باقی عمر رام پور میں درس و تدریس اور کتابیں لکھنے میں بسر کی۔ نواب کلب علی خاں کی تعلیم پر بھی مامور رہے۔ متعدد تصانیف ان سے یادگار ہیں۔ ''غیاث اللغات'' (1242ھ/ 1827ء) ''جوہر التحقیق'' (1261ھ/ 1846ء)، (مجموعۂ مکاتیب) 'شرح قصائد بدر چاچ' جس پر نواب جاورہ نے ایک ہزار روپے کا انعام دیا۔ ''شرح گلستان''، ''شرح سکندر نامہ''، ''شرح ابوالفضل'' رسالہ عروض و قافیہ وغیرہ۔

(اردو جامع انسائیکلوپیڈیا)

ڈاکٹر مدیحہ محمود صاحبہ ہیئر ٹرانسپلانٹ سپیشلسٹ جرمنی

بالوں کا گرنا اور اس کا علاج

بال ہماری شخصیت کا اہم حصہ ہیں۔ اچھے اور گھنے بال انسان کی شخصیت کو پرکشش بناتے ہیں۔ لیکن اگر بال گرنے شروع ہو جائیں اور خاص طور پر کم عمر سے ہی گرنا شروع کر دیں یعنی 25،30 سال کی عمر سے تو کافی پریشانی کا باعث ہوتے ہیں۔

اندازاً 50 فیصد مرد حضرات کے بال عمر کے کسی بھی حصے میں ضرور گرنا شروع کرتے ہیں اور تقریباً 80 فیصد لوگوں کے بال 70 سال کی عمر تک کافی حد تک گر جاتے ہیں۔ مختلف قوموں میں بالوں کا گرنا مختلف ہے اور زیادہ امکان یہ ہے کہ یہ جینز کی وجہ سے ہے۔

بہت سے لوگ یہ نہیں جانتے بالوں کے گرنے کا علاج بھی موجود ہے اور نہ صرف اس کو روکا جاسکتا ہے بلکہ بال Transplant بھی کئے جاسکتے ہیں۔ Transplant کرنے کا مطلب یہ ہے کہ بالوں کو سر کے پچھلے حصے سے لیا جاتا ہے اور سر کے اوپر یا اگلے حصے میں جہاں بال گر چکے ہوں لگایا جاتا ہے۔

ضروری بات یہ ہے کہ جب بال گرنا شروع ہوں تو کسی ڈاکٹر سے مشورہ کیا جائے۔

مردوں میں 95 فیصد بالوں کا گرنا Androgenetic ہوتا ہے جسے Genetic Alopecia کہا جاتا ہے۔ یعنی کہ اگر کسی کے خاندان میں والد یا والدہ یا ان کے رشتہ داروں میں بال گرتے ہوں تو زیادہ امکان ہے کہ ان کے بال بھی گریں گے۔ ہوتا یہ ہے کہ بال پہلے سر کے اگلے حصے سے گرنا شروع کرتے ہیں پھر آہستہ آہستہ ماتھا بڑا دکھائی دینے لگتا ہے۔ پھر یہ سر کے اوپر کے حصے کو متاثر کرتا ہے اور پھر سر کے پچھلے حصے تک جاتا ہے اور پھر ایک پٹی کی شکل میں بال سر کے پچھلے حصے میں رہ جاتے ہیں۔ کیونکہ بال سر کے پچھلے حصے میں کبھی نہیں گرتے۔

اس طرح بعض اوقات خواتین میں بھی بالوں کے گرنے کا مسئلہ ہوتا ہے لیکن خواتین میں بالوں کے گرنے کا طریق مردوں سے مختلف ہوتا ہے اور اس کو Diffuse Alopecia کہا جاتا ہے۔ ان میں بالوں کے گرنے کی وجوہات مختلف ہو سکتی ہیں۔ جیسا کہ آئرن کی کمی۔ تھائیرائیڈ کی بیماریاں یا پھر ہارمونز کا مسئلہ اور بعض اوقات حمل بھی۔

بعض اوقات شدید پریشانی میں بھی بال گرنا شروع کر دیتے ہیں لیکن کچھ عرصے بعد واپس اگنا شروع ہو جاتے ہیں۔ کچھ دوائیاں موجود ہیں جو ڈاکٹر کے مشورہ سے استعمال کی جاسکتی ہیں۔

Hair Transplantation یعنی بالوں کا لگانا کافی مقبول ہے۔ اس کا آغاز 1950ء میں ہوا تھا جب امریکہ کے ایک مشہور ڈاکٹر Norman Orentreich نے مشاہدہ کیا کہ اگر بالوں کو سر کے پچھلے حصے سے لیا جائے اور سر کے اگلے حصے پر لگایا جائے تو بال اگنا شروع ہو جاتے ہیں اور پھر کبھی نہیں گرتے اور Hair Transplantation کی سب جدید تکنیک اس کے اس مشاہدے پر بنیاد رکھتی ہے۔

دلچسپی کی بات یہ ہے کہ اس طریق عمل کے لئے انسان کو بیہوش نہیں کیا جاتا۔ بلکہ جیسے ڈینٹل ڈاکٹر دانت کو صرف نم کرتا ہے اس طرح سر کے پچھلے حصے کو صرف نم کیا جاتا ہے اور بال نکالے جاتے ہیں اور سر کے اگلے حصے میں لگائے جاتے ہیں۔ اس سارے پروسیجر میں 6-8 گھنٹے لگ جاتے ہیں۔

یہ جو نئے بال لگائے جاتے ہیں یہ 3،4 ماہ کے بعد اگنا شروع کرتے ہیں اور پھر کبھی نہیں گرتے۔

یاد رہے کہ سر کے پچھلے حصے کے بال جو گردن سے قریب ہوتے ہیں یہ 200 سال تک نہیں گرتے اس لئے آپ نے مشاہدہ کیا ہوگا کہ اگر کسی آدمی کے سب بال بھی گر جائیں تب بھی اس کے سر کے پچھلے حصے کے بال نہیں گرتے۔

Hair Transplantation وقت کے ساتھ ساتھ اپنی تکنیک میں ترقی کر رہی ہے۔ امریکہ میں ایک Robot بنایا گیا ہے جو کہ بالوں کو سر کے پچھلے حصے سے نکالتا ہے۔ ابھی اس کا استعمال زیادہ تر امریکہ میں ہے اور آہستہ آہستہ یورپ میں اس کا استعمال شروع ہو رہا ہے لیکن ابھی تک جرمنی میں اس کا استعمال شروع نہیں ہوا ہے۔

بھینگا پن

ہومیو پیتھی یعنی علاج بالمثل سے ماخوذ:

(سیکوٹا وروسا) چوٹوں سے پیدا شدہ تکالیف میں بھی مفید ہے۔ خصوصاً سر پر چوٹ کے بداثرات بعض اوقات فالجی بیماریوں پر منتج ہوتے ہیں عام طور پر اس میں نیٹرم سلف اور آرنیکا کام آتے ہیں۔ ان کے بعد اوپیم اور پلمبم کا نمبر آتا ہے۔ ہاں اگر چوٹ سے تشنج ہونے لگے یا مرگی کے دورے پڑنے لگیں تو سیکوٹا وروسا خدا کے فضل سے مفید ثابت ہوگی۔ اگر چوٹ کے نتیجہ میں بھینگا پن پیدا ہو جائے تو اس کی بھی یہی دوا ہے۔ اس سے پہلے آرنیکا اور نیٹرم سلف بھی ضرور دینی چاہئیں۔ اگر خوف کے نتیجہ میں آنکھیں اوپر کو چڑھ جائیں، پتلیاں پھیل جائیں اور بھینگا پن پیدا ہو تو سیکوٹا وروسا سے بہتر اور کوئی دوا نہیں۔''

(صفحہ:293)

بقیہ از صفحہ 1۔ خلاصہ افتتاحی خطاب

خود پسندی کے اعتراض کو دور کر رہی ہے اور یہ ہر احمدی کا فرض ہے۔

حضور انور نے فرمایا قرآن کریم آپؐ کی رحمت، محبت اور شفقت علیٰ خلق اللہ کا ذکر کرتے ہوئے بیان کرتا ہے کہ تمہارے پاس ایسا رسول آیا ہے جسے تمہارا تکلیف میں پڑنا شاق گزرتا ہے۔ وہ تمہاری بھلائی کا حریص ہے اور تمہاری خیر کا بھوکا ہے۔ آپؐ رحمۃ للعالمین تھے روئے زمین پر آپ ﷺ سے پہلے کوئی رحمۃ للعالمین ہوا اور نہ کوئی بعد میں ہو گا۔ آپ رحمت و محبت کے سب سے بڑے مظہر تھے۔

حضور انور نے فرمایا کہ آنحضرت ﷺ کو دکھ پہنچائے گئے۔ تکلیفیں دی گئیں۔ مخالفت اور نفرت کے شعلے آپؐ کے خلاف بلند کئے گئے۔ آپ کے عزیزوں اور صحابہ کو بھی مالی جانی نقصان پہنچائے گئے۔ لیکن اس کے باوجود آپ راتوں کو جاگتے، آپ کے پاؤں متورم ہو جاتے، اس درد سے دعائیں کرتے کہ جیسے ہنڈیا ابل رہی ہو اور دعائیں یہ کرتے کہ اے خدا ان لوگوں کو ہدایت دے۔ یہ تیری تعلیم کو پہچان کر دنیا و آخرت کی بربادی اور عذاب الٰہی سے بچ جائیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ آنحضرت ﷺ اپنوں اور غیروں سب کے لئے مجسم رحمت تھے۔ آپؐ نے ہمدردی، پیار، محبت اور انصاف کی تعلیم دی۔ دنیا میں جنگوں میں ظلم ہوتے ہیں۔ آج بھی جہاں جنگ ہو بربریت عام ہوتی ہے۔ لیکن آپؐ کو جب جنگ پر مجبور کیا گیا تو آپؐ نے اس میں بھی معصوموں، بوڑھوں، عورتوں، بچوں، بغیر ہتھیار کے جوانوں اور قیدیوں سے حسن سلوک کا حکم دیا۔ ایک دفعہ ایک بچہ مارا گیا تو آپؐ نے شدید غم کا اظہار کیا اور فرمایا کہ وہ تو ایک بچہ ہی تھا۔ آپؐ نے ہمیشہ انصاف کی آواز اٹھائی۔ آج جماعت احمدیہ آپ کی غلامی میں یہ کام کر رہی ہے۔ ہمارے پاس طاقت نہیں۔ لیکن ہم تلقین کا کام کر رہے ہیں۔ انصاف کے لئے آواز اٹھاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ دنیا کو عقل دے اور وہ آپؐ کی اصل اور حقیقی تعلیم کو پہچاننے والے بن جائیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ قرآن کریم نے آنحضرت ﷺ کو خدا تعالیٰ کی صفت عزیز، رحیم اور رحمانیت کا مظہر بتایا ہے۔ آپؐ نے حسن و احسان اور رحیمیت کا جلوہ دکھایا۔ آپ کی محبت، رحمت، رأفت اور شفقت سے نیکوں اور کافروں سب نے حصہ لیا۔ ان کی ہمدردی اور بہتری کے لئے دعاؤں میں اضطراب دکھایا اور شدید خواہش تھی کہ وہ تکالیف سے بچیں، منافع پائیں اور عذاب الٰہی سے بچیں۔ آپؐ کا یہی اسوہ ہے جس کی زمانے کو ضرورت ہے۔ جو امن کی ضمانت ہے۔

حضور انور نے آنحضرت ﷺ کی شفقت و محبت کے بعض ایسے واقعات سنائے جن میں آپؐ پر شدید ظلم ہوا مگر آپؐ نے جواب میں صرف دعائیں دیں اور الٰہی تعلیم کی طرف توجہ دلائی۔ غزوہ احد میں آپؐ زخمی ہو کر گر گئے اور بعض زخمی اور شہید صحابہ بھی آپؐ کے اوپر گرے اور صحابہ کو عمومی خیال یہی گزرا کہ آپ بھی شہید ہو گئے ہیں۔ لیکن آپ بے ہوش تھے۔ جونہی آپ کو ہوش آئی تو یہی دعا کی کہ اے اللہ میری قوم کو بخش دے کیونکہ وہ جانتے نہیں کہ وہ کیا کر رہے ہیں۔ ایسی حالت میں ہمدردی مخلوق کا ایسا عظیم جذبہ کون دکھا سکتا ہے۔ یہ آپؐ کا مقام تھا مگر دل کے اندھوں کو یہ سب نظر نہیں آتا۔

حضور انور نے فرمایا کہ طائف والوں نے جب آپؐ پر شدید ظلم کئے۔ آپ ایک باغ میں ٹھہرے اور آپؐ زخموں سے چور اور لہولہان تھے۔ آپؐ کی اس حالت کو دیکھ کر باغ والے نے اپنے غلام کو انگور دے کر بھیجا۔ آپؐ نے اس غلام سے پوچھا کہ تم کہاں کے ہو۔ اس نے بتایا کہ میں نینوا کا ہوں فرمایا تم میرے بھائی یونس کے وطن سے ہو اس پر وہ حیران ہوا آپؐ نے اس کو تبلیغ کی اور اپنی نبوت اور اس کی جسمانی غذا لانے کے مقابلہ پر فوراً اسلام کا روحانی مائدہ اس کو پیش کیا اور ایسی شفقت و محبت سے پیش آئے کہ وہ غلام آپ کے پاؤں چھونے لگا۔ تو آپؐ کی ہمدردی تھی کہ یہ ہدایت پا جائیں۔ آپ نے اپنی تکلیف کا احساس نہیں کیا اور یہ نہ سوچا کہ اس کے مقابلہ پر یہ کہیں مجھے مزید تکلیف نہ پہنچائیں۔ بلکہ ان کی ہمدردی میں فوراً مصروف ہو گئے اور خدا کا پیغام انہیں پہنچایا۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے تو غیر قوم کی عورت کو یہ کہہ کر واپس کر دیا کہ بچوں کی روٹی جانوروں کو کیوں دوں۔ مگر آنحضرت ﷺ کا رحم غیر محدود تھا۔ حضرت مسیح موعود نے اس نقشہ کو کھول کر بیان کیا ہے۔ آپ نے فرمایا ہے کہ آپؐ ہمدردی مخلوق میں اپنی جان کو اس طرح اندیشہ میں ڈال دیتے تھے کہ اس کے جانے کا خطرہ ہوتا تھا۔ ایسی ہمدردی کی جو اقارب و رشتہ دار کیا ماں باپ بھی نہیں کرتے۔ آپؐ جامع جمیع کمالات تھے۔ آپؐ کی ہمدردی کمال کو پہنچی ہوئی تھی۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ آنحضرت ﷺ سورۃ فاتحہ میں بیان کی گئی اللہ تعالیٰ کی صفات اربعہ کے مظہر کامل تھے۔ رب العالمین کے مقابل پر آپ کو خدا تعالیٰ نے خود رحمۃ للعالمین قرار دیا۔ جیسے خدا کی ربوبیت عام ہے اسی طرح آپؐ کی رحمت عام ہے۔ کل عالم کیلئے ہے۔ آپؐ رحمانیت کے مظہر بھی ہیں کہ اپنے اور غیر سب ہی آپ کی رحمت سے حصہ پاتے ہیں اور اس کے مقابل پر آپؐ نے ان سے کوئی اجر نہیں مانگا۔ آپ رحیمیت کے بھی مظہر ہیں۔ خدا نے قرآن کریم میں آپ کو رؤف و رحیم قرار دیا ہے۔ آپ خدا کی صفت مالکیت کے مظہر بھی تھے۔ جس کی کامل تجلی فتح مکہ والے دن ظاہر ہوئی جب اپنی جان کے دشمنوں کو معاف کر دیا۔ یہ ایک ایسا فعل تھا کہ آپ کے دشمن بھی حیران تھے کہ ہم کو کس طرح معاف کیا جا سکتا ہے۔ ہم نے اتنے ظلم کئے اور کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کیا۔ لیکن آپ نے یہی فرمایا لاتثریب علیکم ......

حضور انور نے فرمایا کہ آپؐ کی رحمت و شفقت سے صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین نے بھی حصہ لیا۔ صحابہ نے بھی راتوں کو جاگ اور تڑپ کر اسلام کے پھیلنے کی دعائیں کیں۔ ہمدردی مخلوق میں ایسے بڑھے کہ دوسروں کو اپنی ذات پر ترجیح دیتے۔ یہ بھی آنحضرت ﷺ کی رحمت کا فیضان ہے کہ ان کو بھی اس سے حصہ ملا۔

حضور انور نے فرمایا آنحضرت ﷺ رحمۃ للعالمین تھے۔ ہر قوم، ہر زمانہ، اپنوں، غیروں سبھی نے آپؐ کی محبت، رأفت اور شفقت سے حصہ پایا۔ صفت رحمانیت آپؐ میں کامل طور پر جلوہ گر تھی۔ دشمنوں کی ہدایت کیلئے بھی اضطراب سے دعائیں کیں۔ عرب کے جاہلوں، اجڈوں کو جو جانوروں کی طرح زندگی گزارتے تھے ایسا با اخلاق بنا دیا کہ ان کی مثال دنیا میں ملنی مشکل ہے۔ انہیں رحم کرنے اور قربانی کرنے والا بنا دیا۔

حضور انور نے فرمایا کہ بعض لوگ اعتراض کرتے ہیں کہ قرآن کریم میں سخت سزائیں دی گئی ہیں۔ اگر بعض جرائم پر سزا کا حکم ہے تو نرمی اور محبت کی تعلیم بھی ہے اور دشمنوں کے ساتھ انصاف کی تعلیم ہے اور عدل میں دشمنی کو آڑے نہ آنے کا حکم ہے۔ اگر رسول اللہ ﷺ دفاعی جنگوں پر مجبور ہوئے تو پھر بھی قواعد و ضوابط نرمی اور محبت والے بنائے اور معصوموں، بچوں، عورتوں، بیماروں اور بوڑھوں کو جس قدر رعایت دی جا سکتی تھی اس سے زیادہ نرمی اور محبت اور رحمت کا سلوک کیا گیا۔

حضور انور نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے بنی نوع انسان سے شفقت، رأفت اور محبت کا سلوک کیا۔ دنیا کا کوئی شخص آپؐ کی رحمت اور فیوض و برکات سے باہر نہیں۔ آپؐ نے کبھی کسی کو زبردستی مسلمان نہیں کیا۔ بلکہ آپؐ کی شفقت، رحمت اور ہمدردی کے سلوک کو دیکھ کر ان کی گردنیں آپؐ کے سامنے جھک گئیں۔ پس آج بھی اس کی ضرورت ہے۔ اپنے جائزے لینے کی ضرورت ہے اور آنحضرت ﷺ کے اسی اسوہ پر چلنے کی ضرورت ہے۔ آج تمام احمدیوں کا فرض ہے کہ اس شفقت، رحمت، رأفت اور محبت اور ہمدردی کو عام کر دیں۔ تمام مسائل کا حل اسوہ رسول ﷺ کی پیروی میں ہے۔ یہی تعلیم آج امن کی ضمانت ہے۔ اللہ ہمیں دنیا میں امن قائم کرنے کیلئے اپنے فرائض ادا کرنے کی توفیق دے۔ ہم میں یہ احساس پیدا ہو کہ رحمۃ للعالمین کے اسوہ کی پیروی ہی راہ نجات ہے۔

حضور انور نے خطاب کے آخر میں فرمایا کہ اب ہم دعا کریں گے۔ سب جلسہ کے بابرکت ہونے کیلئے دعائیں کریں کہ ہم وہ تمام مقاصد حاصل کرنے والے ہوں جن کیلئے حضرت مسیح موعود نے اس جلسہ کا آغاز فرمایا تھا۔ محبت و رحمت کو جاری کرنے والے ہوں۔ جن ممالک میں احمدیوں کے لئے مشکلات ہیں ان کیلئے آسانیاں پیدا ہوں۔ پاکستان کے حالات بہتر ہوں۔ اگر اصلاح مقدر نہیں تو خدا ہمارے لئے راستے صاف کرے اور ربوہ میں جلسہ سالانہ کے ہونے کے سامان پیدا کرے۔ فلسطین کے مظلوم افراد کیلئے دعائیں کریں، اللہ کے نیک بندے بنیں، اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق دے۔ اس کے بعد حضور انور نے افتتاحی دعا کروائی۔

☆☆............☆............☆☆

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

محترم فائز احمد قمر صاحب تحریر کرتے ہیں۔

میرے والد محترم صداقت احمد قمر صاحب دارالنصر وسطی ربوہ گردوں کے عارضہ میں مبتلا ہیں۔ مورخہ 31/اگست 2014ء کو ایک آپریشن ہوا ہے۔ جو کہ اللہ کے فضل سے کامیاب ہو گیا ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو صحت و سلامتی والی لمبی زندگی عطا فرمائے اور اپنے حفظ و امان میں رکھے۔ آمین

ولادت

مکرم ملک ناصر احمد صاحب کارکن وکالت وقف نو تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے خاکسار کی ہمشیرہ مکرمہ طاہرہ صدیقہ صاحبہ ٹیچر بیوت الحمد پرائمری سکول ربوہ اہلیہ مکرم ماسٹر مظفر احمد صاحب ٹیچر محکمہ تعلیم فیکٹری ایریا احمد ربوہ کو واقفین نو دو بیٹوں اور دو بیٹیوں کے بعد مورخہ 23 جون 2014ء کو تیسری بیٹی عطا فرمائی ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت دانیہ احمد نام عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم ملک اللہ بخش صاحب واقف زندگی سابق کارکن وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ کی نواسی اور مکرم مرزا بشیر احمد صاحب ریٹائرڈ ٹیچر محکمہ تعلیم دارالشکر شمالی ربوہ کی پوتی ہے اور وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے نومولودہ کو صحت و سلامتی والی لمبی عمر والی، نیک، صالحہ، خادمہ دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم مبشر احمد رند صاحب معلم انسپکٹر تربیت وقف جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے میرے بیٹے مکرم مصور احمد رند صاحب کو مورخہ 21/اگست 2014ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے معوذ احمد نام عطا فرمایا ہے۔ جو وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولود مکرم احمد بخش خاں صاحب مرحوم آف بستی رنداں ضلع ڈیرہ غازی خاں کی نسل سے ہے۔ تمام احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک، صالح، جماعت احمدیہ کا خادم اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 15، 20 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

15 ستمبر 2014ء

1:35 am Roots To Branches
جماعت احمدیہ: آغاز سے ترقیات تک
Loch Lomond
2:40 am خطبہ جمعہ فرمودہ 12 ستمبر 2014ء
سوال وجواب
5:00 am عالمی خبریں
تلاوت قرآن کریم
درس
یسرنا القرآن
6:10 am بستانِ وقف نو
Roots To Branches
جماعت احمدیہ: آغاز سے ترقیات تک
7:35 am خطبہ جمعہ فرمودہ 12 ستمبر 2014ء
ریئل ٹاک
لقاء مع العرب
11:00 am تلاوت قرآن کریم
درس
الترتیل
1:00 pm بین الاقوامی جماعتی خبریں
فرنچ پروگرام
3:00 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 23 مئی 2014ء
(انڈونیشین ترجمہ)
4:00 pm ملیالم سروس
روحانی خزائن
5:00 pm تلاوت قرآن کریم
درس
الترتیل
6:00 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 12 ستمبر 2014ء
بنگلہ سروس
ملیالم سروس
9:00 pm راہِ ہدیٰ
الترتیل
عالمی خبریں
11:20 pm حضور انور کا خطاب برموقع جلسہ سالانہ
ریئل ٹاک

16 ستمبر 2014ء

1:30 am راہِ ہدیٰ
خطبہ جمعہ فرمودہ 12 ستمبر 2014ء
ملیالم سروس
5:00 am عالمی خبریں
تلاوت قرآن کریم
درس
الترتیل
6:20 am حضور انور کا خطاب برموقع جلسہ سالانہ
کڈز ٹائم
8:00 am خطبہ جمعہ فرمودہ 12 ستمبر 2014ء
لقاء مع العرب
11:00 am تلاوت قرآن کریم
12:00 pm گلشن وقف نو خدام الاحمدیہ
1:00 pm الف اردو
آسٹریلین سروس
2:05 pm سوال وجواب
انڈونیشین سروس
4:05 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 12 ستمبر 2014ء
(سندھی ترجمہ)
5:10 pm تلاوت قرآن کریم
درس حدیث
یسرنا القرآن
6:00 pm ریئل ٹاک
بنگلہ سروس
سپینش سروس
8:40 pm عصر حاضر
The Finality of Prophethood
10:40 pm یسرنا القرآن
عالمی خبریں
11:20 pm گلشن وقف نو خدام الاحمدیہ

17 ستمبر 2014ء

12:25 am خطبہ جمعہ فرمودہ 12 ستمبر 2014ء
(عربی ترجمہ)
1:30 am الف اردو
نور مصطفوی
3:00 am عصر حاضر
سوال وجواب
5:00 am عالمی خبریں
تلاوت قرآن کریم
درس
یسرنا القرآن
6:15 am گلشن وقف نو خدام الاحمدیہ
7:15 am الف اردو
آسٹریلین سروس
8:55 am The Finality of Prophethood
11:00 am تلاوت قرآن کریم
الترتیل
11:55 am حضور انور کا خطاب برموقع جلسہ سالانہ آسٹریلیا
ریئل ٹاک
2:00 pm سوال وجواب
انڈونیشین سروس
4:00 pm سواحیلی سروس
تلاوت قرآن کریم
الترتیل
6:00 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 12 ستمبر 2014ء
Shotter Shondhane
8:05 pm دینی وفقہی مسائل
میدان عمل کی کہانی
9:30 pm فیتھ میٹرز
الترتیل
عالمی خبریں
11:20 pm حضور انور کا خطاب برموقع جلسہ سالانہ آسٹریلیا
فرنچ سروس

بقیہ از صفحہ 1۔ اعلان داخلہ

8۔ فارم نصرت جہاں کالج بوائز کیمپس اور گرلز کیمپس دونوں میں جمع کروائے جاسکیں گے۔
9۔ تحریری امتحان اور انٹرویو کی تاریخ دونوں کیمپس کے نوٹس بورڈز اور ویب سائٹ پر آویزاں کردی جائے گی۔
10۔ مزید معلومات، تحریری امتحان کی تفصیل اور میرٹ لسٹ www.njc.edu.pk پر دستیاب ہوگی۔
طلباء وطالبات مندرجہ ذیل کاغذات کی دو عدد تصدیق شدہ فوٹو کاپی داخلہ فارم کے ساتھ لف کریں۔
i۔ میٹرک، انٹرمیڈیٹ اور بیچلرز کے رزلٹ کارڈ/اسناد
ii۔ طالب علم کے کیریکٹر سرٹیفیکیٹ
iii۔ شناختی کارڈ کی نقل
iv۔ چار عدد تصاویر (شناختی کارڈ سائز) بلیو بیک گراؤنڈ
v۔ رجسٹریشن کارڈ کی نقل
vi۔ N.O.C اور Migration Certificate کی ایک کاپی (پنجاب یونیورسٹی کے علاوہ کسی اور یونیورسٹی سے بیچلرز پاس کرنے کی صورت میں)

(نظارت تعلیم)

☆......☆......☆

ضرورت سٹاف
نرسنگ اور آیا کی فوری ضرورت برائے رابطہ
مریم میڈیکل سنٹر یادگار چوک ربوہ
047-6213944,6214499

ربوہ میں طلوع وغروب 3 ستمبر

طلوع فجر	4:20
طلوع آفتاب	5:42
زوال آفتاب	12:08
غروب آفتاب	6:33

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

3 ستمبر 2014ء

1:00 am جلسہ سالانہ یوکے 2014ء سے مستورات سے خطاب (نشر مکرر)
2:40 pm جلسہ سالانہ یوکے 2014ء عالمی بیعت (نشر مکرر)
3:40 pm جلسہ سالانہ یوکے 2014ء تیسرے دن کی کارروائی (نشر مکرر)
5:30 pm جلسہ سالانہ یوکے 2014ء حضور انور کا اختتامی خطاب نشر مکرر)

وردہ فیبرکس
ان کی تمام ورائٹی پرسیل جاری ہے۔
کاٹن، لیلن، کھدر،
Coming Soon تمام نئے ڈیزائن

اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
فیوچر لیس سکول ربوہ
یورپین طرز تعلیم، بیگ اٹھانے کی زحمت ختم
کوئی ہوم ورک نہیں، نرسری تا ششم بوائز کے لئے
اور نرسری تا ہشتم گرلز داخلے جاری ہیں۔
کوالیفائیڈ ٹیچرز کی ضرورت ہے۔
دارالصدر شرقی عقب فضل عمر ہسپتال ربوہ
فون: 047-6211346 موبائل 0332-7057097

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
شریف جیولرز
میاں حنیف احمد کامران
ربوہ 0092 47 6212515
15 لندن روڈ مورڈن SM4 5HT
0044 203 609 4712
0044 740 592 9636

FR-10